ملک انتہائی نازک صورتحال سے گزر رہا ہے لہٰذا سوات اور وزیرستان میں معاملات کو بات چیت اور افہام وتفہیم سے حل کیا جائے۔الطاف حسین

معاملہ بات چیت سے حل نہ ہو تو سیکورٹی فورسز اپنی کارروائی میں بہت احتیاط سے کام لیں تاکہ معصوم شہریوں کی جانوں کا اتلاف نہ ہو

حکومت اور پیپلز پارٹی کے درمیان تندوتیز بیانات سے مفاہمت کی کوششیں رائیگاں چلی جائیں گی۔نائن زیرو پر وزیراعظم شوکت عزیز سے گفتگو

ہماری پوری کوشش ہے کہ سوات اور وزیرستان میں ایک بھی معصوم شہری کی جان کا نقصان نہ ہو۔وزیراعظم شوکت عزیز

ہم بھی کہتے ہیں کہ جو ہوا اس پر مٹی ڈالیں،ملکر بیٹھیں اور مفاہمت کیلئے بہتر لائحہ عمل طے کریں۔چوہدری شجاعت حسین

کراچی۔۔۔27،اکتوبر2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے کہا ہے کہ ملک انتہائی نازک صورتحال سے گزررہا ہے لہٰذا سوات اور وزیرستان میں معاملات کو بات چیت اور افہام وتفہیم سے حل کیا جائے اور اگر تمام ترکوششوں کے باوجود معاملہ بات چیت سے حل نہ ہو تو سیکورٹی فورسز کسی اپنی کارروائی میں بہت احتیاط سے کام لیں تاکہ معصوم شہریوں کی جانوں کا اتلاف نہ ہو۔انہوں نے یہ بات آج ایم کیوایم کے مرکز نائن زیرو پر وزیراعظم شوکت عزیز سے ٹیلیفون پر گفتگو کرتے ہوئے کہی۔نائن زیرو کے دورے کے موقع پر مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین،گورنر سندھ ڈاکٹرعشرت العباد،وزیراعلیٰ ارباب غلام رحیم اور دیگر مسلم لیگی رہنماؤ اور وفاقی وصوبائی وزراء بھی انکے ہمراہ تھے۔جناب الطاف حسین نے نائن زیرو آمد پر وزیراعظم شوکت عزیز،چوہدری شجاعت حسین اور دیگر حکومتی شخصیات کو خوش آمدید کہا۔وزیراعظم شوکت عزیز سے گفتگو کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلہ کے حل کیلئے چوہدری شجاعت حسین اور مشاہد حسین نے ڈیرہ بگٹی میں جاکر نواب اکبر بگٹی سے مذاکرات کئے لیکن اس معاملے کا اختتام اچھا نہیں ہوا اور جو آپریشن ہوا اسکے اثرات آج تک پورے بلوچستان ہی میں نہیں بلکہ پورے ملک میں محسوس کئے جارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ آج شمالی وجنوبی وزیرستان،قبائلی علاقوں اور سوات کی جو صورتحال ہے وہ سب کے سامنے ہے۔انہوں نے کہا کہ جب کسی ملک میں insurgency کی صورتحال ہو تو ہر ملک کو امن وامان برقرار رکھنے کیلئے اپنے آئین وقانون کے مطابق اقدامات کرنے کا اختیار ہوتا ہے لیکن اگر اسکے نتیجے میں معصوم وبے گناہ جانوں کا نقصان ہو تو اس سے insurgents کی حمایت میں اضافہ ہوتا ہے۔جناب الطاف حسین نے وزیراعظم شوکت عزیز سے کہا کہ جنوبی ایشیاء میں پاکستان انتہائی نازک صورتحال سے دوچار ہے لہٰذا شمالی وجنوبی وزیرستان اور سوات میں معاملات کو افہام وتفہیم اور بات چیت سے حل کیا جائے،اسکے اثرات سوات اور وزیرستان کے عوام ہی کیلئے نہیں بلکہ پورے ملک اور عوام کیلئے بھی بہتر ہوں گے اور اگر افہام وتفہیم کی تمام ترکوششوں کے باوجود مسئلہ حل نہ ہو تو سیکورٹی فورسز اپنی کارروائی میں نہایت احتیاط،صبروتحمل اور ہوشمندی سے کام لیں اور اس بات کی ہرممکنہ کوشش کی جائے کہ سویلین اور معصوم جانوں کا اتلاف نہ ہو۔جناب الطاف حسین نے کہا کہ یہ کہہ دینا بہت آسان ہوتا ہے کہ ہم امریکہ اور ویسٹ کو دیکھ لیں گے مگر حقیقت پسندی سے حالات کا تجزیہ کیا جائے تو یہ ایک حقیقت ہے کہ پاکستان دفاع سمیت ہرشعبہ میں امریکہ اور مغربی ممالک کے مقابلے میں بہت کمزور ہے۔انہوں نے کہا کہ جو ملک عسکری لحاظ سے کمزور ہوتا ہے اس کی طاقت اسکے عوام ہوتے ہیں،اگر اس ملک کے عوام اپنے ملک کی سلامتی وبقاء اور عزت ووقار کیلئے متحدہ اور متفقہ طور پر جان دینے کیلئے تیار ہوں تو اس قوم کو شکست دینا یا دبانا آسان نہیں ہوتا۔انہوں نے کہا کہ وقت تیزی سے گزررہا ہے لہٰذا ہماری کوشش یہ ہونی چاہیے کہ ہم ملک کے اتحاد کے فروغ،قومی یکجہتی اور صوبائی وفرقہ وارانہ ہم آہنگی کیلئے کچھ لو اور کچھ دو اور کچھ گلے شکوے سنو اور کچھ گلے شکوے کرو کا طرزعمل اپنائیں اور افہام وتفہیم سے مسائل کو حل کرنے کی کوششیں کی جائیں تو اس کے مستقبل میں اچھے نتائج نکلیں گے۔سیاسی حالات کا ذکر کرتے ہوئے جناب الطاف حسین نے کہا کہ پیپلز پارٹی کی سربراہ بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کے موقع پر ابتداء میں حکومت نے مفاہمت کیلئے جس تحمل اور وسیع القلبی کا مظاہرہ کیا اس کو ملک اور بیرون ملک سراہا گیا لیکن 18اکتوبر کے افسوسناک واقعہ کے بعد طرفین سے تندوتیز بیانات کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے جو قربت کے بجائے دوریاں پیدا کرے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت نے مفاہمت کیلئے جو قومی مفاہمتی آرڈی ننس جاری کیا اور مفاہمت کی جو کوششیں کیں ایسا نہ ہو کہ تندوتیز بیانات سے مفاہمت اور وسیع القلبی کی تمام کوششیں رائیگاں چلی جائیں۔انہوں نے کہا کہ ہم سیاسی ونظریاتی اختلافات ضرور رکھیں لیکن حالات کا تقاضہ ہے کہ ہم محاذ آرائی اور تندوتیز لہجہ اختیار کرنے کے بجائے ایک دوسرے کے بارے میں نرم لہجہ اور شائستہ زبان استعمال کریں کیونکہ ملک ہے تو سیاست،الیکشن،حکومت اور حزب اختلاف بھی ہے لیکن اگر خدانخواستہ ملک کو کوئی نقصان پہنچتا ہے تو ہر چیز بے معنی ہو جائے گی لہٰذا ہماری اولین ترجیح ملک کی بقاء وسلامتی ہونی چاہیے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں مفاہمت کیلئے صدق دل اور نیک نیتی سے کوششیں کرنی چاہئیں اس سے دوسرا فریق بھی صحیح راستہ اختیار کرسکتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ میں نے متحدہ قومی موومنٹ کے ذمہ داروں کو بھی یہی ہدایت کی ہے کہ آپ کسی کے الزامات اور غلیظ زبان کے جواب میں غلیظ زبان استعمال نہ کریں۔ جناب الطاف حسین نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ موجودہ حکومت اور پارلیمنٹ نے اپنے پانچ سال پورے کئے ہیں جو کہ خوش آئند ہے۔ انہوں نے دعا کی کہ آنے والی حکومت بھی اپنے پانچ سال پورے کرے یہ مثبت سلسلہ اسی طرح چلتا رہے اور ہمارا ملک جمہوریت کی ایسی پٹری پر آجائے کہ سازشی قوتیں اسے جمہوریت کی پٹری سے نہ اتار سکیں۔ جناب الطاف حسین نے وزیراعظم شوکت عزیز، چوہدری شجاعت حسین اور دیگر مسلم لیگی رہنماؤں سے کہا کہ آئندہ الیکشن کیلئے بھی ہم ملک کی بہتری کیلئے مل جل کر حکمت عملی بنائیں تو اس سے ملک وقوم کا بھلا ہوگا۔ انہوں نے آئندہ انتخابات کیلئے ہوم ورک کرنے اور مشترکہ کمیٹیاں بنانے کی بھی تجویز پیش کی جس سے وزیراعظم شوکت عزیز اور چوہدری شجاعت حسین نے اتفاق کیا۔ وزیراعظم شوکت عزیز نے وزیرستان اور سوات کی صورتحال کے بارے میں جناب الطاف حسین کے خیالات سے مکمل اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پوری کوشش ہے کہ ایک بھی معصوم شہری کی جان کا نقصان نہ ہو اور جو عناصر بھی ملک کے مفاد میں کام نہیں کر رہے ہیں ہم ان کیلئے بھی دعا کر رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں بھی ہدایت دے۔ انہوں نے جناب الطاف حسین سے کہا کہ آپ کی باتوں اور خیالات سے ہمیں بڑی مدد ملتی ہے۔ انہوں نے جناب الطاف حسین کی اس بات سے بھی مکمل اتفاق کیا کہ ایم کیوایم نے ہر مشکل اور کڑے وقت میں نتائج کی پرواہ کئے بغیر حکومت کا بھرپور ساتھ دیا۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے مسلم لیگ ق کے سربراہ چوہدری شجاعت حسین نے سیاسی مفاہمت کے قیام کے بارے میں جناب الطاف حسین کی بات سے اتفاق کیا۔ انہوں نے کہا کہ مفاہمت کے بارے میں آپ نے جو کچھ کہا یہی خیالات ہمارے بھی ہیں اسی لئے ہم نے بھی بینظیر بھٹو کی وطن واپسی کا خیر مقدم کیا اور ہماری بھی کوشش ہے کہ قومی مفاہمتی آرڈی ننس کی روح پر عمل ہو مگر بینظیر بھٹو نے آنے کے بعد جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ افسوسناک ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہم اب بھی کہتے ہیں کہ جو ہوا اس پر مٹی ڈالیں، سب ملکر بیٹھیں اور مفاہمت کیلئے کوئی بہتر لائحہ عمل طے کریں اور الیکشن میں عوام جس کو ووٹ دیں وہ حکومت میں آجائے۔ انہوں نے کہا کہ مفاہمت کیلئے ہماری طرف سے کوششیں جاری رہیں گی۔ اس موقع پر وزیراعلیٰ سندھ ارباب غلام رحیم نے بھی جناب الطاف حسین سے گفتگو کی اور سیاسی حالات کے بارے میں جناب الطاف حسین کی باتوں سے اتفاق کیا۔

فاروق صدیقی شہید کے والد عبدالغفار صدیقی کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہار تعزیت

لندن۔۔۔27، اکتوبر 2007ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے ایم کیوایم لانڈھی سیکٹر کے شہید کارکن فاروق صدیقی کے والد عبدالغفار صدیقی کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ ایک تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔ جناب الطاف حسین نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل عطا کرے۔ (آمین)

سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کی ہمشیرہ عنبرین فاطمہ دولہا محمد عظیم رضا کے ہمراہ رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئیں

تقریب میں گورنر سندھ، رابطہ کمیٹی، وزراء، سینیٹرز، مشیران، اراکین اسمبلی، ناظمین اور دیگر افراد کی بھرپور شرکت

کراچی۔۔۔27/اکتوبر 2007ء

سٹی ناظم کراچی سید مصطفیٰ کمال کی ہمشیرہ محترمہ عنبرین فاطمہ بنت سید انیس احمد مرحوم رشتہ ازدواج میں منسلک ہوگئیں۔ ان کی شادی خانہ آبادی گذشتہ شب کفیل رضا (مرحوم) کے صاحبزادے محمد عظیم رضا سے انجام پائی۔ شادی کی تقریب کشمیر کارز لان ون اور ٹو میں منعقد ہوئی جس میں گورنر سندھ ڈاکٹر عشرت العباد، ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی پاکستان کے انچارج انور عالم، اراکین رابطہ کمیٹی بابر خان غوری، عادل صدیقی، سید شعیب بخاری، اشفاق منگی، ڈاکٹر نصرت، ڈاکٹر عاصم رضا، نیک محمد، شکیل عمر، آنسہ ممتاز انوار، محترمہ خورشید افسر، حق پرست وفاقی وصوبائی وزراء، سینیٹرز، مشیران، اراکین قومی وصوبائی اسمبلی، سٹی نائب ناظمہ محترمہ نسرین جلیل، ناظمین، نائب ٹاؤن ناظمین، ٹاؤن وکونسل کے نمائندگان، یوسی ناظمین، ایم کیوایم کے مختلف ونگز وشعبہ جات کے ارکان، زونز وعلاقائی سیکٹرز یونٹوں کے ذمہ داران، سٹی گورنمنٹ کے افسران اور زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات کے علاوہ دولہن دولہا کے عزیز واقارب نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور دولہن عنبرین فاطمہ، دولہا محمد عظیم رضا، سٹی ناظم سید مصطفیٰ کمال اور دیگر عزیز واقارب کو شادی کی مبارکباد پیش کی۔

☆☆☆☆☆